DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN

Ph:+92 - 021 - 2560300 - Ext: 286 ______ Mobile: 03332212607

WebSite:http://www.onlinefatwa.com ______ Email: darulifta@gmail.com

S No: ========= 1445

Fatwa No: =====3173

Date: ========= 14/11/2005

NAME :>> faqeer

ADDRESS :>> Karachi

EMAIL :>> ali_asad10@hotmail.com

SUBJECT :>> Halala

QUESTION :>> Is Halala True ? & if it is True Then Plz Define with Hadeess E Mubarka Thanks

محترم جناب مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حلالہ کرنا صحیح ہے؟ اگر صحیح ہے قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت کریں ________ فقیر کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً۔

جس حلالہ میں کسی قسم کی کوئی شرط نہ لگائی گئی ہو اور نہ ہی محض حلالہ کرنے کو پیشہ کی صورت دی گئی بلکہ باضابطہ گواہوں کی موجودگی میں اور اسے بیوی بنانے کی نیت سے نکاح ہو پھر اگر ایک مرتبہ کے جماع کے بعد یا ازدواجی زندگی کے کچھ عرصہ بعد یہ شوہر اسے طلاق دیدے تو یہ حلالہ شرعیہ کہلاتا ہے جو کہ بلا شبہ جائز اور درست ہے جو قرآن کریم کی آیت "فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره" میں اور "حتی تذوقی عسیلته ویذوق عسیلتک" والی حدیث مبارکہ سے بھی ثابت ہے۔

وفی القرآن المجید: فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره ص ۲

فی البخاری: عن عائشة رضی الله عنها ان رفاعة القرظی تزوج امرأة ثم طلقها فتزوجت آخر فاتت النبی صلی الله علیه وسلم فذکرت انه لا یأتیها وانه لیس معه الا مثل هدبة فقال لا حتی تذوقی عسیلته ویذوق عسیلتک ص ۸۰۱/۲

وفی الدر: وکره التزوج للثانی تحریما لحدیث لعن المحلل والمحلل له بشرط التحلیل الی قوله اما اذا اضمر ذلک لا یکره فکان الرجل ماجورا لقصد الاصلاح ص ۴۱۵/۳

واللہ اعلم بالصواب

محمد منور خان اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴۲۷/۱/ ھ

الجواب صحیح
نور محمد
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۷ محرم الحرام ۱۴۲۷

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹ محرم

9/2/06